یعنی دائمی ہدیٰ کی سند عطاء فرمائی۔ آج اسی جماعت کی عزت و ناموس خطرے میں ہے۔ رافضی اور سبائی، تبرائی، یہود و نصاریٰ کے مشن کی تکمیل میں مصروف ہو کر صحابہ کرام کی تنقیص کر رہے ہیں۔ ان حالات میں اس محاذ پر بھرپور جنگ کی ضرورت ہے۔ زیرِ نظر کتاب میں سپاہ صحابہ سٹوڈنٹس کا تعارف اور کارکردگی کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ علماء کرام کی گرانقدر آراء اور تجاویز بھی شامل ہیں۔ نوجوانوں میں دفاعِ منصبِ صحابہ کے لئے جدوجہد کا جذبہ قابلِ تحسین ہے۔

"تحفظ ختم نبوت"

تالیف: محمد طاہر رزاق۔

صفحات: ۳۲۰ قیمت: ۴۰ روپے

ملنے کا پتہ: مکتبہ سید احمد شہید اُردو بازار لاہور۔

زیرِ نظر کتاب محمد طاہر رزاق صاحب کے ردِ قادیانیت میں لکھے گئے تیرہ مختلف کتابچوں کا مجموعہ ہے۔ عقیدہٗ ختم نبوت، قادیانیوں کی تحریفِ قرآن، عشاقانِ خاتم النبیین ﷺ کے حیرت انگیز واقعات و اقوال، کشمیر اور قادیانی اور اسی طرح کے دیگر عنوانات پر یہ ایک معلومات افزا کتاب ہے۔ طاہر رزاق صاحب ایک محنتی اور مخلص نوجوان ہیں۔ تردید قادیانیت ان کی زندگی کا اوڑھنا بچھونا ہے۔ انہوں نے اس کتاب میں قادیانیوں کے عقائد و نظریات اور سیاسی و مذہبی سازشوں کا نہایت سلیس انداز میں تعارف کرایا ہے۔ قادیانی کتب کے حوالوں کا اہتمام اس پر مستزاد ہے۔ یہ کتاب اُن سادہ لوح مسلمانوں کے لئے نہایت مفید ہے جو کم علمی کی وجہ سے قادیانیت کے فریب میں آجاتے ہیں۔

"اسلام میں صحابہ کرام کی آئینی حیثیت"

تالیف: ابو ریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی۔

نبی اکرم خاتم النبیین والمعصومین ﷺ کی جاں نثار اور مقدس جماعت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مقام و منصب اور اسلام کے لئے اُن کے بے مثال کارنامے، سیدنا ابوبکر صدیقؓ سے لیکر آخری خلیفہ راشد سیدنا معاویہ بن ابی سفیانؓ کے سنہری دورِ حکومت تک کے حالات کا مختصر جائزہ، اہل بیت رسول ﷺ، اُمہات المومنین کی پاکیزہ سیرت کے نادر نقوش، قرآن کریم اور حدیث رسول ﷺ میں صحابہؓ کی قدسی صفت جماعت کی آئینی حیثیت اور غیر مسلموں کا صحابہؓ کو خراجِ تحسین۔ یہ تمام موضوعات انتہائی اختصار کے ساتھ مولانا ضیاء الرحمٰن نے اس کتاب میں جمع کر دیئے ہیں۔ جمعیت اتحاد المسلمین سکاٹ لینڈ برطانیہ نے اس کے مصارف برداشت کئے اور اشاعت المعارف ریلوے روڈ فیصل آباد نے اسے مفت تقسیم کیا۔

"انیل کمار سے مجاہدِ اسلام تک"

ترتیب: قاری اظہر ندیم۔

شائع کردہ: عامر اکیڈمی ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور ۱۶

صفحات: ۴۶۔ قیمت: ۴ روپے۔

زیرِ نظر کتابچہ ۱۴ سال کی عمر میں ہندو مذہب ترک کر کے اسلام قبول کرنے والے نوجوان کی بپتا ہے۔ "آگرہ" کے باسی اِس نوجوان نے اسلام کیوں قبول کیا؟ وہ کیا اسباب و عوامل اور ماحول تھا جس نے ایک مشرک کو